

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

س۔ اگر کسی خاتون کو عمرہ ادا کرنے کے بعد معلوم ہوا کہ وہ حیض کے ایام میں تھیں اور ان کا مکمل عمرہ حالت حیض میں ادا ہوا ہے تو اب اس کا کیا حکم ہے۔

ج۔ ناپاکی میں عمرہ ادا کرنے کا حکم یہ ہے کہ طواف عمرہ کا اعادہ کرے یعنی دوبارہ ایک طواف عمرے کے طواف کے اعادہ کی نیت سے کر لے جس کے لئے احرام ضروری نہیں۔ طواف دوبارہ نہ کرے تو دم دینا پڑے گا۔ یہ حکم اس وقت ہے جب کہ عورت میقات سے تجاوز نہ کرے اگر میقات سے تجاوز کر چکی ہو اور اعادہ کرنا چاہے تو پھر احرام باندھ کر پورے عمرے کا اعادہ کرنا پڑے گا ورنہ دم لازم ہوگا کیونکہ میقات سے حرم میں داخل ہونے کے لئے احرام ضروری ہے۔

وجوہات:

- (1) طواف وسعی کا پاکی کی حالت میں کرنا یہ طواف وسعی کے ارکان و شرائط میں سے نہیں۔
  - (2) طواف کو پاکی کی حالت میں کرنا یہ واجبات طواف میں سے ہے۔
  - (3) وسعی کو پاکی کی حالت میں کرنا یہ وسعی کے مستحبات میں سے ہے۔
  - (4) جس طواف کے بعد وسعی ہو اس طواف کو پاکی کی حالت میں کرنا بھی وسعی کے واجبات میں سے ہے۔
- اس کا مطلب یہ ہوا کہ اگر طواف وسعی ناپاکی میں ہوئے تو ادا ہو جائیں گے البتہ واجب کے چھوٹنے کی وجہ سے کمی رہ جائیگی جو اعادہ یا دم سے پوری ہوگی۔